محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (احزاب ۲۲)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضلِ مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع: حافظ احمد شاکر

مطبع: زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور

ناشر: المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات: ۳۴۵

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

اپریل ۱۹۸۹ء

کرتا ہے، اور لفظ رسل صیغہ جمع کم از کم ایک سے زیادہ رسولوں کو چاہتا ہے اور آنحضرت صلعم تو اکیلے رسول تھے، آپ کے زمانہ میں کوئی اور رسول نہ تھا، لہذا ماننا پڑے گا کہ آنحضرتؐ کے بعد رسول آئیں گے، ورنہ کیا خدا وفات یافتہ رسولوں کو حکم دے رہا ہے کہ اٹھو کھانے کھاؤ۔

الجواب:- اس جگہ تو پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر اپنی عادت خصوصی یہودیانہ "تحریف" کا ثبوت دیا ہے، سورہ مومنون میں دوسرے رکوع سے اس آیت تک انبیاء سابقہ کا ذکر تفصیل وار کیا ہے۔ سب کے آخر حضرت مسیح کا ان لفظوں میں کہ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ۔ الآیہ، ہم نے مریم و ابن مریم کو اپنی قدرت کا ایک نشان بنایا اور ان دونوں کو ایک اونچے ٹیلہ سرسبز و شاداب پر جگہ دی۔ اس جگہ تک رسولوں کا ذکر ہے، آگے ایک لفظ محذوف ہے۔ یعنی ہم نے ان سب رسولوں کو یہ حکم دیا تھا، کہ اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ، اور اچھے عمل کرو، میں جانتا ہوں جو تم کرتے ہو، یہ سب لوگ ہیں امت تمہاری دین واحد پر، اور میں تمہارا رب ہوں، مجھ سے ڈرو۔ پھر باوجود اس تاکید کے انبیاء کے تبعین نے پھوٹ ڈال دی دین الٰہی میں، اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، ہر فرقہ اپنی اپنی جگہ نازاں فرحاں ہے (اے نبی صلعم) فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ "چھوڑ دے ان کو اس مدہوشی میں وقت مقرر تک"

یہ آیات اپنے مطلب کو صاف ظاہر کر رہی ہیں، کہ یہ امر ہر ایک ۹
رسول کو اپنے وقت پر ہوتا رہا ہے۔ خاص کر پچھلی آیات نے بالکل کھول

دیا کہ یہ ذکر پہلی امتوں کا، جنھوں نے دین الٰہی کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا، باوجود اس صراحت کے یں جھوٹے کو گھر تک پہنچانے کے لیے خود رسول کریم صلعم کی حدیث صحیح اس بارے میں پیش کیے دیتا ہوں تا سیہ رُوئے شود ہر کہ در وغش باشد۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا وَاِنَّ اللّٰہَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِہِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (رواہ مسلم کتاب البیوع باب الکسب وطلب الحلال)

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا تحقیق اللہ پاک ہے، اور سوائے پاکیزگی کے کچھ قبول نہیں کرتا، لاریب اللہ تعالیٰ نے مومنین کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے انبیاء کرام کو دیا تھا کہ اے رسولو کھاؤ پاک چیزیں، اور عمل صالح کرو، (ایسا ہی مسلمانوں کو) کہا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو کھاؤ اس پاک رزق سے جو میں نے تمہیں عطا فرمایا۔

حضرات اب تو آپ خوب اچھی طرح جان گئے ہوں گے کہ یہ مرزائی قطعًا خدا و رسول کے دشمن اپنی اغراض نفسانیہ کے ماتحت قرآن پاک کو بگاڑنے والے دجال کی امت ہیں، رسول کریم صلعم نے فرمایا کہ میری امت میں تیس کے قریب دجال و کذاب پیدا ہوں گے، کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی وہ سب کے سب دعوے نبوت کریں گے حالانکہ میں نبیوں کو بند کرنے والا ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

ساتویں تحریف } قرآن میں ہے وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖۤ اَبَدًا